پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات، ،سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001
فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

24 جولائی 2018

بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 کے سیکشن 35A کے تحت ہدایات (جیسا کہ کوآپریٹیو سوسائٹیز پر لاگو) ''دی یونائیٹڈ کوآپریٹیو بینک لمٹیڈ، بگنان اسٹیشن روڈ (نارتھ)، پی۔او۔ بگنان، ضلع ہاوڑہ۔711303

عوام کی جانکاری کے لئے یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ ریزروبینک آف انڈیا نے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1994 کے سیکشن 35A کے سب سیکشن (1) (جیسا کہ کوآپریٹیو سوسائٹیز پر لاگو) جس کو سیکشن 56 کے ساتھ ملاکر پڑھا جائے کے تحت حاصل اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے'' دی یونائیٹڈ کوآپریٹیو بینک لمٹیڈ بگنان اسٹیشن روڈ (نارتھ)، پی۔او۔ بگنان، ضلع ہاوڑہ پن 711303، ویسٹ بنگال کو کچھ ہدایات جاری کی ہیں، جس کے ذریعہ 18 جولائی 2018 کو کام کے اختتام سے یہ بینک بغیر ریزروبینک کی پیشگی تحریری منظوری کے کسی بھی طرح کے قرض کی نہ تو تجدید کرسکیں گے اور نہ ہی کوئی قرض منظور/اُدھار لے سکے گا اور نہ ہی نئے ڈپازٹس لے گا۔ نہ تو اپنی ذمہ داریوں کا نپٹارہ کرسکے گا اور نہ ہی اپنے قرض کی ادائیگی کرسکے گا۔ یہ بینک اب سے اپنی کسی بھی پراپرٹی کو نہ تو منتقل کرسکے گا اور نہ ہی فروخت کرسکے گا سوائے ان اثاثوں کے جن کے بارے میں ریزروبینک نے اپنے 12 جولائی 2018 کی ہدایات میں بتایا ہو۔ ان ہدایات کی ایک کاپی عوام کی جانکاری کے لئے بینک احاطہ میں مظاہرہ کے لئے دی جائے۔ خاص طور سے یہ بتایا جاتا ہے کہ اب سے ڈپازٹرس کو اپنے اس بینک کے اکاؤنٹ سے چاہے وہ سیونگ ہو کرنٹ ہو یا اور کسی قسم کا ہو، ایک ہزار روپیہ تک کی رقم (Rs.1000/-) نکالنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ ڈپازٹر کی اس بینک کے لئے کوئی ذمہ داری نہ ہو۔ چاہے وہ ضمانت گیر ہو یا قرض دار ہو پہلے اس رقم کو اس میں ایڈجسٹ کیا جائے گا بشرطیکہ مندرجہ بالا ہدایات میں ان حالات کا ذکر ہو۔

اس بینک کو ریزروبینک کے ذریعہ جاری ہدایات کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اس بینک کا لائسنس آر بی آئی نے منسوخ کردیا ہے۔ بینک اپنا بینکنگ کاروبار کچھ پابندیوں کے ساتھ جاری رکھ سکے گا جب تک کہ اس کی مالی حالت میں سدھار نہیں ہوجاتا ہے۔ ریزروبینک حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان ہدایات میں ترمیمات پر بھی غور کرسکتا ہے۔ یہ ہدایات 18 جولائی 2018 سے کام کے اختتام سے 6 ماہ کے لئے عمل میں آجائیں گے اس میں وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی شرط بھی شامل ہے۔

پریس ریلیز 2018-2019/205

اجیت پرساد
اسسٹنٹ ایڈوائزر